سوال

(81) تشہد میں انگلی کو حرکت دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تشہد میں کب اپنی انگلی کو حرکت دی جائے گی؟ (فتاویٰ الامارات: 7)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مطلق طور پر اس بارے میں کوئی واضح حدیث تو نہیں آئی کہ "اشھد ان لاالٰہ الا اللہ" کے وقت اٹھائی جائے، اس لیے وائل کی حدیث کسی بھی مخالف حدیث سے محفوظ سمجھی جائے گی۔ یہ جانتے ہوئے کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں وہ صرف رائے 'اجتہاد اور اپنے استنباط کی وجہ سے کہتے ہیں۔ بلاشبہ علماء کے ایسے بیان کردہ قواعد موجود ہیں کہ جن میں یہ بات ہے کہ نص ہوتے اجتہاد کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ کہ جب وائل کی حدیث میں یہ ذکر آگیا ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھنے کے دوران شروع سے لے کر آخر تک۔ یعنی سلام پھیرنے تک اپنی انگلی ہلاتے رہتے تھے تو کسی استنباط کے ذریعہ سے اس طرح کی صریح سنت کی مخالفت جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 178

محدث فتویٰ